بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — ٹیلیگرافک ایڈریس: الفضل ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

یوم ۔ جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۱۰ رجب ۱۳۸۸ھ ۳ اخاء ۱۳۴۷ ش ۳ اکتوبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۲۲

اخبار احمدیہ

۱۱

ـ○ ربوہ ۲ اخاء (ماہ اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ـ○ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ مطلع فرماتی ہیں کہ

سالانہ اجتماع میں دینی معلومات کے متعلق جو انٹرویو سوال و جواب کے رنگ میں مسئلہ وفات مسیح اور مسئلہ نبوت کے بارہ میں ہوگا۔ اس میں سوال و جواب از روئے قرآن اور از روئے حدیث پوچھے جائیں گے شامل ہونے والی خواتین نوٹ کرلیں بعض جگہ سے اس سلسلہ میں استفسار کیا گیا تھا۔ اس لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے۔

ـ○ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع ۱۹۶۸ء کے لئے خدام سے دستکاری کی اشیاء نیز ایسے معلوماتی چارٹ جن سے صنعت و تجارت کی طرف رغبت پیدا ہو ابھی سے تیار کروائیں اور نمائش کے موقعہ پر ضرور لیتے آئیں۔ کوشش فرمائیں کہ ایسی تمام اشیاء ۱۸ اخاء تک نماز جمعہ سے قبل منتظم نمائش کے سپرد کر دی جائیں۔ اجتماع کے بعد ایسی اشیاء بحفاظت واپس کر دی جائیں گی۔

اول اور دوم آنے والی مجالس سندات اور انفرادی طور پر اول اور دوم آنے والے خدام انعام کے مستحق ہوں گے۔ (مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اطلاع

سرگودھا ایکسپریس ربوہ ٹھہرتی ہے

ریلوے کے نئے ٹائم ٹیبل (اکتوبر ۱۹۶۸ء) میں سرگودھا ایکسپریس کے لاہور سے سرگودھا کے اوقات میں طباعت کی غلطی سے یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ ٹرین ربوہ نہیں ٹھہرتی۔ حالانکہ یہ درست نہیں ہے۔ ٹائم ٹیبل مذکور کے صفحہ ۵۷ پر اس ٹرین کے چنیوٹ اور لالیاں کے جو اوقات طبع ہوئے ہیں وہ دراصل چنیوٹ اور ربوہ کے اوقات ہیں۔ لہٰذا احباب اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ لاہور سے سرگودھا جاتے وقت سرگودھا ایکسپریس چنیوٹ اور ربوہ کھڑی نہیں ہوتی۔ اسی طرح ۵۷ پر اسی ٹرین کے سرگودھا سے ربوہ پہنچنے کا وقت ۶-۲۶ کی بجائے ۷-۲۹ ہے احباب مطلع رہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو نام شائع کرانے کی غرض سے چندہ دیتا ہے وہ دنیا کی شہرت اور نام و نمود کا خواہشمند ہے

دنیا کے نام کچھ حقیقت اپنے اندر نہیں رکھتے نام وہی بہتر ہیں جو آسمان پر رکھے جائیں

"اگر کوئی شخص اس غرض کیلئے چندہ دیتا ہے یا ہماری دینی ضروریات میں شریک ہوتا ہے کہ اس کا نام شائع کیا جائے تو یقیناً سمجھو کہ وہ دنیا کی شہرت اور نام و نمود کا خواہشمند ہے لیکن جو شخص محض اللہ تعالیٰ کے لئے اس راہ میں قدم رکھتا ہے اور خدمتِ دین کیلئے کمربستہ ہوتا ہے اس کو اس بات کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی۔ دنیا کے نام کچھ حقیقت اور اثر اپنے اندر نہیں رکھتے ہیں۔ نام وہی بہتر ہوتے ہیں جو آسمان پر رکھے جاویں۔ کاغذات کا کیا اثر ہے۔ ایک دن ہوتے ہیں اور دوسرے دن ضائع ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو کچھ آسمان پر لکھا جاتا ہے وہ کبھی محو نہیں ہو سکتا۔ اس کا اثر ابدالآباد کیلئے ہوتا ہے۔ میرے بہت سے مخلص احباب ایسے ہیں جن کو تم میں سے شاید بہت ہی کم جانتے ہوں لیکن انہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے۔ مثلاً میں نظیر کے طور پر کہتا ہوں کہ مرزا یوسف بیگ صاحب میرے بہت ہی مخلص اور صادق دوست ہیں میں نے ان کا ذکر اس واسطے کیا ہے کہ اس طرح پر بھائیوں میں باہم تعارف بڑھتا ہے اور محبت پیدا ہوتی ہے۔ مرزا صاحب اُس وقت سے میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جبکہ میں گوشہ نشینی کی زندگی بسر کر رہا تھا۔ میں دیکھتا ہوں کہ ان کا دل محبت اور اخلاص سے بھرا ہوا ہے اور وہ ہر وقت سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے اندر ایک جوش رکھتے ہیں۔ ایسا ہی اور بہت سے عزیز دوست ہیں اور سب اپنے اپنے ایمان اور معرفت کے موافق اخلاص اور جوشِ محبت سے لبریز ہیں۔

اگرچہ میں جانتا ہوں کہ اعمال کی توفیق رفتہ رفتہ ملتی ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک ایمان قوی نہ ہو کچھ نہیں بنتا جس قدر ایمان قوی ہوتا ہے اسی قدر اعمال میں بھی قوت آتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر یہ قوتِ ایمانی پورے طور پر نشوونما پا جاوے تو پھر ایسا مومن شہید کے مقام پر ہوتا ہے کیونکہ کوئی امر اس کے سدِّ راہ نہیں ہو سکتا وہ اپنی عزیز جان تک دینے میں بھی تامل اور دریغ نہ کریگا۔"

(ملفوظات جلد اول ۳۳۹ - ۳۴۰)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ اخاء ۱۳۴۷ ہش

جنگ اور امن

(۲)

چونکہ اس وقت اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے اور یہ الٰہی منشاء کے مطابق تاقیامت زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسمیں اگرچہ دشمن کے دفاع کے لئے بھی تلقین کی گئی ہے۔ تاہم اس میں ایسے ٹھوس اصول بیان کئے گئے ہیں جن سے دنیا میں امن کے قیام اور انسانی فلاح کے مقاصد حاصل ہو سکتے ہیں۔

دنیا کے عقلمندوں کو یہ احساس کہ افراد اور اقوام کو باہم امن سے رہنا چاہیئے منظم طور پر حالیہ ہی کی پیداوار ہے۔ انسان نے تجربوں سے جو جنگ اور تباہی کے لائے ہیں یہ سبق حاصل کیا ہے اور یورپ میں اس مقصد کے لئے اقتصادیات کی بنا پر کئی ایک تحریکیں منظم طور پر سر نکالتی آئی ہیں جن میں سے اشتراکیت عملی رنگ میں بھی بڑے بڑے وسیع پیمانہ پر دنیا کے بڑے حصہ میں پھیل چکی ہے اور آج مغربی سرمایہ دارانہ نظام کی زبردست حریف ثابت ہوئی ہے۔

یہ نظریاتی تضاد دراصل محض اقتصادی اختلافات کی بناء پر پیدا ہوتا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام میں دولت کی تقسیم کی ناہمواری اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ ملکی دولت نہایت محدود طبقہ کے ہاتھوں میں آگئی ہے اور حالات اس قسم کے ہیں کہ

زر زر گشته در جهان گنج گنج

کا عالم ہے۔ چند لوگ یا خاندان تو اتنے دولت مند ہو گئے ہیں کہ وہ دولت کے خرچ کرنے کے ذرائع ہی معلوم نہیں کر سکتے۔ مگر ایک اکثریت ایسی ہے کہ جن کو دو وقت کی روٹی بھی نصیب نہیں ہو رہی۔

اشتراکی فلسفہ اسی صورت حال کا رد عمل ہے۔ اس کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ تمام دولت خواہ کس طرح پیدا ہو سب لوگوں میں حصہ رسدی تقسیم ہونی چاہیئے۔ ہم یہاں تفصیلات میں جانا نہیں چاہتے کہ یہ نظریہ عملی طور پر کیا کیا رنگ اختیار کر چکا ہے اور کس منزل سے گزر رہا ہے۔ البتہ جس طریق سے اس نظریہ پر مختلف اشتراکی اقوام نے عمل کیا ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عملی رنگ میں ابھی تک کوئی ایسی صورت ظہور پذیر نہیں ہو سکی۔ کہ بغیر خواہش کے اشتراکیت اپنے بنیادی اصول کی سرحد تک بھی قدم رکھ سکی ہو۔ تاہم اس نظریہ نے دنیا کے عوام کو بیدار کر دیا ہے اور وہ کسی نہ کسی طرح دولت کی پیداوار میں حصہ لینے کی تمنا رکھتے ہیں گو مقامی حکومت ان کے جذبات کے راستہ میں حائل ہے

اس کے باوجود اشتراکیت کے خلاف بھی ایک عظیم فلسفیانہ مواد جمع ہو چکا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ اشتراکیت نے اپنا میدان عمل صرف اقتصادیات تک محدود کر دیا ہے۔ انسانی زندگی کے دوسرے پہلوؤں کو نہ صرف نظر انداز کر دیا ہے بلکہ ایک طرح سے ان کے خلاف جنگ شروع کر دی ہے۔ اس کے مخالفوں کو اس کی مخالفت میں خود انسانی فطرت سے ایسے ہتھیار مل گئے ہیں۔ جن کو سرمایہ دارانہ نظام کے حامی استعمال کرتے ہیں۔ (باقی)

"ترے حُسن کے جلوے بے پایاں اک حُسن کا جلوہ روز دکھا"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دوران قیام کراچی ایک رات حضور نے اپنے اس غلام کو بتایا کہ حضور کی زبان پر ایک مصرعہ جاری ہوا
"ترے حُسن کے جلوے بے پایاں اک حُسن کا جلوہ روز دکھا"
حضور کے ارشاد پر خاکسار نے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے درج ذیل چند شعر کہہ کر عرض خدمت کئے۔ آفتاب احمد بسمل کراچی

اے منبعِ فیض و جود و عطا تُو لطف و کرم میں ہے یکتا
سُنتا ہے تو ہر مضطر کی دعا۔ کر فضل تُو ہم پر اے مولا
ہم عاجز و بے کس بندے ہیں تُو قادر و طاقتور آقا
گرتوں کو سہارا دے مولا جُز تیرے بھلا ہے کون اپنا
خورشید و قمر میں تیری ضیا تُو برگ و ثمر میں جلوہ نما
ہر پھول میں تیری خوشبو ہے ہر حُسن میں پنہاں تیری ادا
ہر نور میں تیرا نُور نہاں ہر حُسن سے تیرا حُسن عیاں
"تیرے حُسن کے جلوے بے پایاں اک حُسن کا جلوہ روز دکھا"
قدموں میں ترے ہم آ بیٹھے ہیں در پہ دھونی رما بیٹھے
اب چھوڑ کے یہ در جائیں کہاں ہم تو یہی بتا دے آقا
منظور ہے ہم کو تیری خوشی۔ مرضی نہیں کوئی اب اپنی
بندے ہیں ترے ہر حالت میں راضی برضا ہیں اے مولا
وعدہ ہے ترا سب دینوں پہ اسلام ہی غالب آئے گا
اے سچے وعدوں والے خدا اسلام کا غلبہ ہم کو دکھا
توفیق دے ہم کو چار طرف اسلام کا پرچم لہرائیں
توحید ہو قائم دنیا میں ہر لب پہ ہو جاری صلِ علیٰ

(آفتاب احمد بسمل کراچی)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

مینیجر الفضل ربوہ

سیّدنا حضرت المصلح الموعود (نوّر اللہ مرقدہٗ) کا عظیم الشان تبحّر علمی

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم ۔ اے۔ ربوہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانوں میں سے مصلح موعود کی پیشگوئی ایک عظیم الشان روشن نشان ہے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے ۲۰ ۔ فروری ۱۸۸۶ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ اس پیشگوئی کا اعلان فرمایا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ اللہ تعالےٰ آپ کو ایک ایسا فرزند موعود عطا کرے گا جو حسن و احسان میں آپؑ کا نظیر اور غیر معمولی صفاتِ حسنہ سے متصف اور خدائی تائید و نصرت سے بہرہ مند ہوگا اور اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے گا ۔ چنانچہ یہ پیشگوئی وحی حق کے عین مطابق پوری ہوئی اور ۱۲ ۔ جنوری ۱۸۸۹ء کو سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے جن کے مصلح موعود ہونے پر خدا نے اپنی فعلی شہادت سے مہر تصدیق ثبت کی ۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰالِکَ ۔

مصلح موعود کی پیشگوئی میں لپسر موعود کے بارہ میں دیگر علامات اور نشانات کے علاوہ یہ بات بھی درج تھی کہ :-

"وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا
اور دل کا حلیم اور علومِ
ظاہری و باطنی سے پُر کیا
جائے گا"

(اشتہار ۲۰ ۔ فروری ۱۸۸۶ء)

اب اگر حقائق کی روشنی میں اس پیشگوئی کے مصداق کی تعیین کی جائے تو یہ پیشگوئی اپنی تمام جزئیات کے ساتھ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے وجود میں پوری ہوتی نظر آتی ہے ۔ جہاں تک علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے جانے کا تعلق ہے یہ ایک ایسا بدیہی اور ناقابلِ تردید امر ہے جس کے لئے دلائل تلاش کرنے کی حاجت نہیں ۔ کیونکہ ؎

آفتاب آمد دلیل آفتاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا اس پیشگوئی کی مانند مصداق ہونا ثابت ہو چکا ہے ۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے اس فرزند دلبند گرامی ارجمند اور اولو العزم خلیفہ ثانی کے قلم معارف رقم سے نکلنے والی ۲۰۰ سے زائد کتب اور آپ کی زبان فیض ترجمان سے بیان ہونے والے خطبات و تقاریر دو اور دو چار کی طرح اس صداقت کو ثابت کر رہی ہیں کہ لاریب یہی وہ فرزند موعود ہے جو اس عظیم الشان پیشگوئی کا حقیقی مصداق ہے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے قلم مبارک سے منصۂ شہود پر آنیوالا انقلاب آفرین اور فکر انگیز لٹریچر اپنی وسعت ، تنوع ، ہمہ گیر افادیت ، مؤثر اسلوبِ بیان اور مستقل ماخذِ علم و معارف ہونے کے لحاظ سے دوستوں اور دشمنوں سے خراجِ تحسین حاصل کر چکا ہے اور آخر ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ آپ اسلام کے فتح نصیب جرنیل کے جگر گوشہ اور حسن و احسان میں اپنے والد سلطان القلم حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے نظیر تھے !

اللہ تعالےٰ نے اپنی خاص حکمت کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کو قرآن مجید کے غیر معمولی معارف سے آگاہی عطا فرمائی ۔

قرآنی علوم کے بارہ میں یہ علم لدنی اور تبحر علمی عطا ہونا دراصل پیشگوئی کے اس حصہ کے عین مطابق تھا جس میں یہ فرمایا گیا تھا کہ

"تا دینِ اسلام کا شرف
اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں
پر ظاہر ہو"

(اشتہار ۲۰ ۔ فروری)

حق پسند طبائع نے اس امر کا برملا اعتراف کیا ہے کہ آپ کی تحریر فرمودہ تفسیرِ قرآن اور بیان فرمودہ معارفِ قرآنیہ بے مثال ہیں ۔

حضرت المصلح الموعود رضؓ کے بیان فرمودہ قرآنی علوم و معارف آپ کی حین حیات میں بھی ایک نشان کے طور پر تھے اور اب جبکہ آپ اپنا فرض پورا کرنے کے بعد اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکے ہیں ۔ اس وقت بھی آپ کے بیان فرمودہ علوم اپنوں اور غیروں کے لئے علم و معرفت کا ذریعہ اور ازدیادِ ایمان کا موجب ہیں بلکہ ان علوم کا موجود رہنا اور سب لوگوں کا ان سے استفادہ کرنا ایک نشان کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ دوست اور دشمن قرآن مجید کے بارہ میں میری ان تحریرات کو نقل کریں گے اور مجبور ہوں گے کہ قرآنی علوم سیکھنے کے لئے میری خوشہ چینی کریں ۔ چنانچہ آپ رضؓ نے اپنی معرکۃ الآراء تقریر "خلافتِ راشدہ" میں فرمایا :-

"عہدۂ خلافت سنبھالنے
کے بعد اللہ تعالےٰ نے مجھ پر
قرآنی علوم اتنی کثرت کے
ساتھ کھولے کہ اب قیامت
تک امتِ مسلمہ اس بات پر
مجبور ہے کہ میری کتابوں کو
پڑھے اور ان سے فائدہ
اٹھائے ۔ وہ کونسا اسلامی
مسئلہ ہے جو اللہ تعالےٰ
نے میرے ذریعہ اپنی تمام
تفاصیل کے ساتھ نہیں
کھولا ۔ مسئلہ نبوت ، مسئلہ
کفر ، مسئلہ خلافت ، مسئلہ
تقدیر ۔ قرآنی ضروری امور
کا انکشاف ، اسلامی
اقتصادیات ، اسلامی سیاسیات
اور اسلامی معاشرت وغیرہ
پر تیرہ سو سال سے کوئی
وسیع مضمون موجود نہیں
تھا ۔ مجھے خدا نے اس خدمتِ
دین کی توفیق دی اور
اللہ تعالےٰ نے میرے ذریعہ
سے ہی ان مضامین کے
متعلق قرآن کے معارف
کھولے جن کو آج دوست
دشمن سب نقل کر رہے
ہیں مجھے کوئی لاکھ گالیاں
دے ، مجھے لاکھ بُرا بھلا کہے
جو شخص اسلام کی تبلیغ کو
دنیا میں پھیلانے لگے گا
اُسے میرا خوشہ چین ہونا
پڑے گا اور وہ میرے
احسان سے کبھی باہر نہیں
جا سکے گا ۔ ۔ ۔ پس مجھے یہ
لوگ خواہ کچھ کہیں خواہ کتنی
بھی گالیاں دیں ان کے
دامن میں اگر قرآن کے علوم
پڑیں گے تو میرے ذریعہ ہی !"

(خلافتِ راشدہ صفحہ ۲۵۴ ، ۲۵۵)

خوشہ چینی کی تازہ مثال

حضرت المصلح الموعود رضؓ کا یہ مذکورہ بالا دعوےٰ اپنے ساتھ واقعاتی شہادتیں رکھتا ہے اور ایسی متعدد مثالیں موجود ہیں کہ اپنوں اور غیروں نے حضور کے بیان فرمودہ قرآنی معارف کو نقل کیا اور استفادہ حاصل کیا اور اس طرح پر آپ کے تبحّر علمی اور علمی تفوّق پر ایک نیا ثبوت مہیا کیا ہے ۔

علمی خوشہ چینی کی ایک تازہ مثال یہ ہے کہ علمی کتاب خانہ ۔ اردو بازار لاہور کی شائع کردہ کتاب "قرآن ، حدیث فقہ" کے مصنف پروفیسر غلام رسول ایم ۔ اے نے حروفِ مقطعات کی وضاحت کے ضمن میں اس نظریہ کو سب سے زیادہ اہمیت دی ہے جو حضرت المصلح الموعود رضؓ نے اپنی تفسیر کبیر میں سب سے پہلے بیان فرمایا تھا اور لطف کی بات یہ ہے کہ پروفیسر صاحب موصوف نے تفسیر کبیر کے حوالہ کے بغیر اس نظریہ کو درج تو کیا لیکن ہر دو حوالہ جات کے الفاظ اس قدر ملتے ہیں کہ یہ باور کرنے کے یقینی قرائن موجود ہیں کہ "قرآن حدیث فقہ" کتاب میں تفسیر کبیر سے حوالہ اخذ کیا گیا ہے لیکن محض ماخذ کو چھپانے کے لئے الفاظ میں معمولی تبدیلی یا اختصار کر دیا گیا ہے ۔ چنانچہ ہر دو حوالہ جات قارئین کی دلچسپی اور ازدیادِ ایمان کے لئے درجِ ذیل کرتا ہوں ۔

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ نے تفسیر کبیر میں مقطعاتِ قرآنیہ کے بارہ میں اپنی تحقیق ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے :-

"میری تحقیق یہ بتاتی ہے
کہ جب حروفِ مقطعات بدلتے
ہیں تو مضمون قرآن جدید ہو جاتا
ہے ۔ اور جب کسی سورۃ کے
پہلے حروف مقطعات استعمال
کئے جاتے ہیں تو جس قدر
سورتیں اس کے بعد ایسی
آتی ہیں جن کے پہلے مقطعات
نہیں ہوتے ان میں ایک ہی
مضمون ہوتا ہے اسی طرح جن
سورتوں میں وہی حروف
مقطعات دہرائے جاتے

ہیں وہ ساری سورتیں مضمون کے لحاظ سے ایک ہی لڑی میں پروئی ہوئی ہوتی ہیں۔

اس قاعدہ کے مطابق میرے نزدیک سورہ بقرہ سے لے کر سورہ توبہ تک ایک ہی مضمون ہے اور یہ سب سورتیں الٓمّٓ سے تعلق رکھتی ہیں۔ سورہ بقرہ الٓمّٓ سے شروع ہوتی ہے پھر سورہ آل عمران بھی الٓمّٓ سے شروع ہوتی ہے۔ پھر سورہ نساء، سورہ مائدہ اور سورہ انعام حروفِ مقطعات سے خالی ہیں اور اس طرح گویا پہلی سورتوں کے تابع ہیں جن کی ابتداء الٓمّٓ سے ہوتی ہے۔ ان کے بعد سورہ اعراف الٓمّٓصٓ سے شروع ہوتی ہے اس میں بھی وہی الٓمّٓ موجود ہے ہاں حرف ص کی زیادتی ہوئی ہے۔۔۔۔ سورہ اعراف میں جو ص بڑھایا گیا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ حرف تصدیق کی طرف لے جاتا ہے۔ سورہ اعراف، انفال اور توبہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامیابی اور اسلام کی ترقی کا ذکر کیا گیا ہے سورہ اعراف میں اصولی طور پر اور انفال اور توبہ میں تفصیلی طور پر تصدیق کی بحث ہے اس لئے وہاں ص کو بڑھا دیا گیا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل حصہ اوّل ص۶۵)

اور اب ملاحظہ فرمائیں کہ کتاب "قرآن۔ حدیث۔ فقہ" کے مصنف نے کس طرح اسی تحقیق کو اپناتے ہوئے اختصار اور قدرے تبدیلی کے ساتھ ان الفاظ میں لکھا ہے:۔

"جب حروفِ مقطعات بدلتے ہیں تو ساتھ ہی سورتوں کے مضامین بدل جاتے ہیں۔ جس سورت سے پہلے حروفِ مقطعات کا استعمال ہوا ہے اور اس کے بعد کی تمام سورتیں جن سے پہلے حروفِ مقطعات استعمال نہیں ہوئے یا ہوئے ہیں تو وہی جو پہلے استعمال ہو چکے ہیں وہ ساری سورتیں مضمون کے لحاظ سے ایک سلک میں منسلک ہیں۔ مثلاً سورہ بقرہ سے لے کر سورہ توبہ تک ایک ہی مضمون ہے یہ سب سورتیں یا تو الٓمّٓ سے شروع ہوتی ہیں یا خالی ہیں۔ صرف سورہ اعراف میں "ص" بڑھایا ہے یعنی حروف مقطعات المٓصٓ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ حرف (ص) تصدیق کے لئے استعمال ہوا ہے۔ سورہ اعراف اس کے بعد انفال اور توبہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دعاوی کی تصدیق کی گئی ہے اسلئے وہاں "ص" بڑھا دیا ہے۔"

(قرآن، حدیث، فقہ صفحہ ۳۲)

یہ مثال اور اسی قسم کی چند اور مثالیں جو اس کتاب میں درج ہیں ثابت کرتی ہیں کہ حضرت المصلح الموعودؓ کا یہ قول کہ:۔

"اللہ تعالےٰ نے میرے ذریعہ سے۔۔۔ قرآن کے معارف کھولے جن کو آج دوست دشمن سب نقل کر رہے ہیں۔"

بالکل درست اور سچا ثابت ہو رہا ہے قرآنی علوم کے بیان میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی خوشہ چینی کی یہ تازہ مثال جہاں ایک طرف حضور رضی اللہ عنہ کے تبحرِ علمی کی ایک دلیل ہے وہاں یہ پسر موعود سے متعلق پیشگوئی کی صداقت کا ایک ثبوت بھی ہے جس میں یہ کہا گیا کہ وہ فرزند موعود

"علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔"

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

درخواستِ دعا

خاکسار کے ماموں سید ظفر احمد صاحب کا کراچی میں معدہ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے انکی صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(عزیز الرحمان خالد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ سنۃ ۱۹۶۸ء

کے متعلق

ایک ضروری اعلان

(حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تمام عہدہ داران لجنہ اماء اللہ مندرجہ ذیل امور کو نوٹ کر لیں جن کی پابندی لازم ہوگی:۔

(۱) ہر مقابلہ میں خواہ لجنہ کا ہو یا ناصرات کا ایک سے زائد بچی شامل نہیں کی جائے گی سوائے تحریری مقابلہ جات کے۔

(۲) ایک انعام اس لئے رکھا گیا ہے کہ ہر لجنہ اماء اللہ سے مجموعی طور پر مقابلہ جات میں زیادہ سے زیادہ نمبر جو لجنہ حاصل کرے گی اسے دیا جائے گا اس لئے ہر لجنہ کی عہدہ داران کو چاہیئے کہ ہر مقابلہ میں ایک ایک کو ضرور شامل کریں۔

(۳) سالانہ رپورٹ لکھتے وقت دیگر کاموں کے علاوہ اپنی مساعی تحریک جدید۔ وقفِ جدید۔ سائنس بلاک جامعہ نصرت اور مصباح کے سلسلہ میں بھی درج کریں۔

(۴) سالانہ رپورٹوں کے لئے آخری تاریخ دس اکتوبر تک بڑھا دی گئی ہے۔

(۵) ہر لجنہ اپنے چندہ ممبری کا بجٹ برائے ۶۸-۶۹ء جلد از جلد بھجوا دیں تا اس کو مدنظر رکھ کر مرکزیہ بجٹ بنایا جائے۔

(۶) جو بھی نمائندگان یا زائرات یا مقابلہ میں حصہ لینے والی بہنیں اور بچیاں آئیں ان کے پاس ان کی لجنہ کی تحریر ہو۔

آڈیٹر کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو ایک آڈیٹر یا ایسے انسپکٹر کی ضرورت ہے جو بیرونی لجنات اور مرکزی دفاتر کے حسابات کی چیکنگ کر سکے صرف ایسے اصحاب درخواست بھجوائیں جنہیں کام کرنے کا تجربہ ہو اور محنتی ہوں۔ تنخواہ انجمن کے قواعد کے مطابق دی جائے گی۔ انجمن کے فارغ التحصیل اصحاب کو ترجیح دی جائے گی۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد اسٹیٹ کا شاندار نتیجہ

امسال سکول ہذا سے جماعت پنجم کے سات طلباء کو وظیفہ کے امتحان کے لئے بھجوایا گیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ساتوں ہی طلبہ کو وظیفہ حاصل کرنے کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ ضلع بھر میں اوّل اور دوم پوزیشن بھی ہمارے ہی سکول کے طلباء نے حاصل کی ہے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ طلباء و جملہ سٹاف ممبران کو اس سے بھی اعلےٰ نتائج پیدا کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام مڈل سکول
محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھر پارکر

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۵، ۲۶، ۲۷ اخاء (اکتوبر) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف کھاریاں

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مولوی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم

والد محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب آف کھاریاں قریباً پونے دو سال پیشتر ۲ دسمبر ۱۹۶۶ء کو بروز جمعۃ المبارک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

آپ پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے والد یعنی ہمارے دادا جان حضرت مولوی فضل دین صاحب صحابی تھے اور ۳۱۳ صحابہ میں ان کا نام دوسرے نمبر پر ہے۔ آپ کی ساری اولاد پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا خاص اثر تھا۔ وہ عزت و مرتبہ میں ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی۔ میرے ابا جان اپنے سب بہن بھائیوں سے بڑے تھے۔ اپنے دونوں چھوٹے بھائیوں کی عین جوانی میں وفات پانے کے صدمہ سے ان کا دل کمزور ہو چکا تھا۔ بھائیوں کی جدائی اور ان کی چھوٹی چھوٹی اولاد کی یتیمی ان کے لئے نہایت تکلیف دہ تھی پھر ان کی پیاری بہن بھی انہیں داغ مفارقت دے گئیں ان کے یکے بعد دیگرے صدمات کی وجہ سے پریشان اور اداس رہا کرتے تھے۔ فرماتے تھے کہ ایک دن مجھے خواب میں والد صاحب ملے اور انہوں نے فرمایا وَاصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَکَ اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ یعنی جو تجھے تکلیف پہنچے اس پر صبر کر۔ آپ نے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ابھی کوئی اور وقت بھی مجھ پر ایسا آنے والا ہے جس پر مجھے صبر کرنا ہوگا۔ چنانچہ چند سال بعد ان کا اپنا جوان اور ذہین اور بہت سی صفات کا مالک بیٹا بشارت احمد وفات پا گیا اور چھ چھوٹے چھوٹے بچے یتیم رہ گئے آپ نے نہایت صبر سے کام لیا۔ قرآنی آیات اور بزرگوں کے اقوال اکثر سناتے رہتے تھے۔ بڑے باوقار اور ملنسار تھے خلق اللہ سے ہمدردی کرتے تھے۔ وفات سے پہلے ان کو وصیت کرنے کی سعادت بھی اللہ تعالیٰ نے بخش دی۔ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ حضرت خلیفہ ثانی رضی اللہ عنہ کو مجھ سے ایک خاص تعلق خاطر تھا اور ہمیشہ بھائی کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ اس لئے امید ہے کہ مرنے کے بعد بھی ان کے قدموں میں ہی جگہ مل جائے گی چنانچہ ان کی یہ خواہش بھی پوری ہو گئی اور حضور کے قدموں میں ہی دفن ہوئے۔

آپ صاحب رؤیا بھی تھے ایک دفعہ جب آپ کے لڑکے بشارت احمد صاحب بنوں میں تھے۔ وہاں انہیں کوئی تکلیف پہنچی یا حادثہ پیش آیا ادھر آپ کو خواب میں اپنا بیٹا ملا اور کہا۔ یَا اَبَتِ مَسَّنِیْ شَرٌّ آپ نے پریشانی کے عالم میں ہی خط لکھ کر خیریت طلب کی۔ انہوں نے جواب میں بتایا کہ واقعی ان دنوں میں انہیں تکلیف پہنچی تھی۔ اسی طرح اپنے بھائی چوہدری سعد الدین صاحب مرحوم کی وفات سے پہلے آپ کو ایک قبر دکھائی گئی جس پہ لکھا تھا لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُہٗ فِی الْبِلَادِ۔ چنانچہ جلد ہی آپ کا عزیز بھائی وفات پا گیا اور واقعی ان خوبیوں کا مالک اس خاندان میں پھر پیدا نہیں ہو سکا۔ وفات سے پہلے آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں اکثر خواب میں دو کا ہندسہ اور دو ہی کے ہندسے دیکھتا ہوں۔ بعد میں پتہ چلا کہ یہ تو ان کی تاریخ وفات تھی یعنی ۲ دسمبر ۱۹۶۶ء۔ آخری عمر میں ہر وقت موت کے لئے تیار رہتے ہمیں دیکھنے میں بھلے چنگے لگتے لیکن یہی کہتے کہ چند دن کا مہمان ہوں۔ چنانچہ مربی صاحب کو بلایا اور انہیں کہا کہ ابھی میری وصیت لکھیں اور صوفی نور دین صاحب کو بھی کہہ دیا کہ میرا جنازہ آپ خود پڑھائیں یہ صوفی صاحب آپ کے والد صاحب کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ ہم سب کچھ ان کی زبانی سنتے لیکن یہ کبھی نہ سوچا کہ واقعی آپ کی زندگی اب ختم ہونے والی ہے۔ اچانک وہ دن آ پہنچا جس کی آپ کو پہلے سے خبر دی گئی تھی۔

آپ کو خدا تعالیٰ نے تقریر کا خاص ملکہ عطا کیا تھا۔ جس مجلس میں بیٹھ جاتے اس پر چھا جاتے تھے۔ ان کی صحبت میں بیٹھ کر کبھی اکتاہٹ محسوس نہ ہوتی بچے اور بڑے سب ہی آپ کی صحبت سے لطف اٹھاتے۔

ملازمت کے دوران سب ہی افسر آپ سے خوش تھے۔ آپ کو حسن کارکردگی کی کئی اسناد بھی ملیں انتظامی قابلیت بہت زیادہ تھی۔ بلا کے ذہین اور فہیم تھے ہمیشہ سادہ زندگی بسر کی اور دوسروں کو بھی سادگی کی تلقین کرتے بہت کامیاب زندگی گزاری۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ والد صاحب اور والدہ صاحبہ دونوں کی ہمیشہ یہی خواہش رہی ہے کہ اکٹھے ہی مرنا ہو۔ چنانچہ آپ کی وفات کے تین مہینہ بعد ہی والدہ صاحبہ بھی وفات پا گئیں۔ اور دونوں کی یہ خواہش پوری ہو گئی اور دونوں ہی مقبرہ بہشتی میں دفن ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحمتوں کا نزول کرے آپ کی یادگار آپ کے چار لڑکے اور تین صاحبزادیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات سو فیصدی ادائیگی

از احباب جماعت احمدیہ لائلپور

جماعت احمدیہ لائلپور کے حسب ذیل احباب کے متعلق مکرم چوہدری احمد الدین صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن لائلپور نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے اپنے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطایا کی سو فیصد ادائیگی فرما دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے انہیں اپنے دینی و دنیوی برکات و انعامات سے متمتع فرمادے اور بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ ذیل میں منسلکہ فہرست ۴۲ کس کی درج کی جاتی ہے (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

نمبر	نام	مقام	وعدہ	ادائیگی
۱	مکرم احمد الدین سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن	پیپلز کالونی	.. —	۱۰۰
۲	〃 فضل کریم صاحب ڈرافٹ مین	〃	.. —	۳۲۰
۳	〃 چوہدری عبدالکریم صاحب	〃	۱۰۰/-	۱۱۰۵/-
۴	〃 〃 ظفر اللہ چیمہ صاحب	جناح کالونی	.. —	۵۰۱
۵	〃 〃 منجانب والد صاحب مرحوم	〃	.. —	۲۵۰
۶	〃 ملک محمد نذیر صاحب معہ اہلیہ	〃	.. —	۱۰۰۰
۷	〃 شیخ مولوی عبداللطیف صاحب خود و منجانب والدہ صاحبہ	مسجد فضل	۱۰۱/-	۱۱۰۶/- وصول
۸	〃 〃 عبدالمجید صاحب خود و منجانب والدہ صاحبہ	〃	.. —	۱۱۰۱
۹	〃 چوہدری غلام دستگیر صاحب	مسجد فضل	.. —	۵۰۰
۱۰	〃 شیخ غلام محمد خادم مسجد	〃	.. —	۱۲۰
۱۱	〃 مرزا محمد شریف بیگ صاحب	〃	.. —	۲۵
۱۲	〃 منیر احمد صاحب	〃	.. —	۲۰۰
۱۳	〃 عبدالرحمان صاحب کاشمیری	〃	.. —	۲۰۰
۱۴	〃 شیخ محمد صادق صاحب بزاز		.. —	۵۰
۱۵	〃 حاجی محمد منشی صاحب	〃	۱۰۰/-	۱۳۵/-
۱۶	〃 ملک عبدالمجید صاحب	〃	.. —	۱۰
۱۷	〃 چوہدری غلام جیلانی صاحب	〃	.. —	۳۰
۱۸	〃 محمد اکرم صاحب آف شاہ جیون چاول سٹور	〃	.. —	۱۰۰
۱۹	〃 خالد سیف صاحب ابن مکرم رحمت اللہ شاکر	〃	.. —	۱۵۰
۲۰	〃 مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی	〃	.. —	۹۴
۲۱	〃 نفیس احمد ابن مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی	〃	.. —	۵۰
۲۲	〃 محمد حسین صاحب اکاؤنٹنٹ	〃	۳۰/-	۴۰/-
۲۳	〃 قریشی محمد اشرف صاحب گورونانک پورہ	〃	.. —	۱۰۰/-

(باقی)

خدام سالانہ اجتماع (۱۸-۱۹-۲۰ اخاء / اکتوبر) میں کثرت سے شمولیت فرمائیں (معتمد)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۲۳ ماہ تبوک ۱۳۴۰ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ جَزَاھُنَّ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ"

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دیکر ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین

دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

عشرۂ ترقی کے سلسلہ میں ٹی آئی کالج گھٹیالیاں میں تقریبات

پاکستان کی گذشتہ دس سالہ ترقی کے سلسلہ میں ٹی۔ آئی کالج گھٹیالیاں میں تقریبات کا پروگرام شروع ہو چکا ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے ۲۴/۹/۶۸ کو کالج ہذا کے میدان میں کالج گھٹیالیاں اور پسرور کالج کی ٹیموں کے درمیان کبڈی کا ایک شاندار میچ کھیلا گیا۔ جس میں ہمارے کالج کی ٹیم تین پوائنٹس سے جیت گئی۔ اس کے بعد والی بال کا میچ ہونا تھا لیکن پسرور ٹیم نے کھیلنے سے انکار کر دیا۔ اور بعد میں ہمارے کالج کے طلبہ اور بعض دیگر کھلاڑی آپس میں دوستانہ کھیل کھیلے۔ کبڈی کا میچ دیکھنے کے لئے اردگرد کے دیہات سے خاصی پبلک جمع تھی اور گھٹیالیاں کالج کبڈی ٹیم کے جیتنے کی وجہ سے عوام میں کالج کی شہرت کا نہایت عمدہ چرچا ہوا۔

مورخہ ۲۶/۹/۶۸ بعد دوپہر طلبہ کالج اور اساتذہ کا مشترکہ جلسہ ہوا اس میں قرأت نظم خوانی اور تقاریر کا مقابلہ منعقد ہوا۔ اجلاس سے قبل خاکسار نے اس جلسہ کی غرض بیان کی اور دس سالہ جشن میں حصہ لینے کے لئے طلبہ کو تحریک و ترغیب دلائی۔ ان علمی مقابلوں میں بیس طلبہ نے حصہ لیا اور یہ سارے مقابلے فی البدیہہ کروائے گئے۔ ان مقابلوں میں اول۔ دوم۔ سوم رہنے والوں کا فیصلہ کرنے کے لئے سٹاف کے دو ممبران نے بطور جج فیصلہ کیا۔

یہ دلچسپ تقریب ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ گاہ گاہ علمی امور میں طلبہ کی راہنمائی بھی ساتھ ساتھ کی جاتی رہی۔ مقابلہ جات کے بعد ججوں کا فیصلہ سنایا گیا اور اول دوم اور بعض صورتوں میں سوم طلبہ کو نقدی کی صورت میں انعام دیا گیا۔

عشرہ ترقیات کے سلسلہ میں کالج نے ایک پروگرام مرتب کیا ہوا ہے۔ آئندہ چند روز میں اسی قسم کی تقاریب اور علمی ادبی مقابلے اور کھیلوں کے میچ وغیرہ منعقد کرائے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں اس سے قبل بھی طلبہ و اساتذہ نے تقاریر وغیرہ کے ذریعہ پاکستان کی دس سالہ ترقی کو خراج تحسین پیش کیا ہے اساتذہ اور طلبہ کو ان امور پر مضامین لکھنے کی تحریک بھی کی گئی ہے۔

(پرنسپل ٹی۔ آئی۔ کالج گھٹیالیاں)

احمدیہ پاکٹ بک کی ضرورت

خاکسار کو ایک عدد "احمدیہ پاکٹ بک" کی سخت ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس برائے فروخت ہو تو اطلاع دیں اور قیمت سے مطلع کریں

(قریشی اشفاق احمد

آف قریشی سیمی ہیئنگ کمپنی بیرون ہاندر سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

چندہ وقف جدید اور ربوہ کے محلہ جات

گذشتہ ہفتہ دفتر وقف جدید ربوہ کے تمام محلہ جات کے سیکرٹریان وقف جدید نے بالاتفاق یہ طے کیا تھا۔ کہ وہ فرداً فرداً اپنے اپنے محلے میں تمام اصحاب جن میں بالغان اور اطفال شامل ہوں گے کی فہرستیں مرتب کریں گے۔ اور ہر ایک سے وعدہ کے ساتھ ہی وصولی کر کے۔ دفتر خزانہ میں جمع کرائیں گے۔ ابھی تک صرف تین محلہ جات کی طرف سے ان کے وعدہ کے مطابق رقوم جمع ہوئی ہیں۔ بقیہ سیکرٹریان وقف جدید کی خدمت میں پھر یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ کہ وہ اس ہفتے فوری طور پر کوشش کر کے چندہ وقف جدید کی تمام رقوم ساتھ کے ساتھ خزانے میں جمع کرائیں اور اس کے ساتھ ہی دفتر وقف جدید میں اس کی تفصیل سے بھی اطلاع دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو چونکہ وقت تھوڑا ہے اس لئے اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ واضح ہو کہ وقف جدید کا چندہ بیکری یا مال کے نام جاری شدہ رسید بکوں پر درج نہیں ہونا چاہئے بلکہ بیت المال سے ملتی ہیں جمع کیا جاوے اور جمع کراتے وقت تفصیل کی ایک نقل۔ سیکرٹری صاحب وقف جدید خود بھی اپنے پاس رکھیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

سالانہ اجتماع کے موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء کو مجلس خدام الاحمدیہ کی شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ مجالس مندرجہ ذیل قواعد کی روشنی میں شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہے۔ بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔

۲۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا۔ جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۳۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا

۴۔ ہر وہ خادم بقایا دار متصور ہوگا۔ جس کے ذمہ تین ماہ یا زائد کا بقایا ہوگا اور جو یاددہانی پر بھی ادا نہیں کرتا۔ سوائے اس کے کہ اس نے محکمہ متعلقہ سے اجازت لے لی ہو۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

آڈٹ کا کام جاننے والے کارکن کی ضرورت

دفاتر تحریک جدید میں ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے جو اکونٹس جانتا ہو اور دفتری حسابات آڈٹ کرنے کا کام کر سکے۔ خواہشمند احباب فوری طور پر اپنی درخواستیں مع کوائف۔ تفصیل و تجربہ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ یہ بھی تحریر کریں کہ کم از کم کس قدر مشاہرہ پر کام کر سکیں گے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد کا شاندار نتیجہ

یہ بات از حد خوشی کا باعث ہے کہ امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد کے چودہ میں سے تین طلبہ نے ہائی سکول سکالرشپ اور چھ میں سے تین طلبہ نے مڈل سکول سکالرشپ حاصل کیا ہے۔

دیہاتی ماحول کے پروردہ بچوں کی یہ کامیابی سکول کے لئے فخر کا باعث ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی سکول اور طلبہ کے لئے مزید ترقیات کا موجب بنائے اور اس جماعتی ادارہ کے اساتذہ کو پہلے سے زیادہ محنت سے کام کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔

(محمد صدیق ایم اے بی ٹی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بھتیجا عزیزم بشیر احمد عرصہ دو ماہ سے جوڑوں کی درد اور بخار سے بیمار چلا آرہا ہے کمزور بہت ہو گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (عبد السلام ابن محمد اسمٰعیل درویش)

۲۔ میری امی کا لندن میں اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منیرہ بیگم جامعہ نصرت ہوسٹل ربوہ)

۳۔ مکرم عبد اللطیف صاحب آف سانگھڑ کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہونے والا ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد ہادی فیکٹری ایریا ربوہ)

۴۔ خاکسار کا ایک غیر از جماعت دوست حصول تعلیم کے لئے امریکہ گیا ہے، احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو۔

(محمد انور حق امرتسری گنج مغل پورہ)

۵۔ میری ہمشیرہ صاحبہ کو بازو پہ پھوڑے دنبل کی بڑی سخت تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

(اللہ بخش سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کولو تارڑ براستہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

۶۔ میرا بھانجا نعیم خالد جس کی عمر تقریباً ۱۰ سال ہے تقریباً ایک ماہ سے اپنڈکس کی درد کی وجہ سے راولپنڈی کے ہسپتال میں داخل ہے۔ اپنڈکس کے ساتھ انتڑیوں میں پھوڑا بھی ہے۔ کمزور بہت ہو گیا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ (نور اسلام خان دار الصدر غربی ربوہ)

۷۔ میرے بھائی جان سید محمد افضل صاحب امریکہ میں فارمیسی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے گئے ہوئے تھے۔ وہ نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے بعد اکتوبر ۱۹۶۸ء کے شروع میں واپس پاکستان آرہے ہیں۔

احباب ان کی بخیریت واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نسرین ریاست بمقام گھیڑ۔ ڈاکخانہ ڈھل گھر تحصیل کھاریاں)

۸۔ میرے ماموں میاں عبد الرشید صاحب بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔ بجلی کا علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(اصغر علی گلوب ربڑ کارپوریشن راوی روڈ۔ ربوہ)

۹۔ میں آج کل بیکار ہوں۔ اور بڑی پریشانی ہے۔ کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے۔ گذر اوقات بہت مشکل سے ہو رہی ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسمٰعیل خلیل دار الصدر جنوبی ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف تین ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ بہت سی جماعتیں شروع سال میں یعنی ماہ مئی سے ہی یہ چندہ بھجوا رہی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن بعض جماعتوں کے عہدہ داروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے اپنی جد وجہد کو تیز کر دیں۔ اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں۔ جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے عہدہ داروں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ براہ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جد وجہد میں چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو جائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

۱۴

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس کی سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اسے جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور پھر اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔ غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

شکریہ احباب

میرے والد میاں خوشی محمد صاحب دفتر وکالت مال تحریک جدید ربوہ کی وفات پر جن سلسلہ کے بزرگوں، دوستوں، ساتھی کارکنوں نے مجھے تعزیتی پیغامات ارسال کئے ہیں ان سب کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ بذریعہ اخبار الفضل ان کی ہمدردیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(حبیب الرحمن کارکن دفتر آبادکاری ربوہ)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی مکرم ملک رفیع احمد صاحب آف لائل پور کی اچانک وفات پر جن بہن بھائیوں اور بزرگوں نے مجھے تعزیت نامے تحریر کئے۔ اور زبانی بھی تعزیت کا اظہار فرمایا۔ میں اپنی اور جملہ افراد خاندان کی طرف سے ان تمام بہن بھائیوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔ جملہ بہن بھائی اور بزرگان کرام میرے برادر مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمادیں نیز دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ والدہ محترمہ اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک لطیف احمد سرور قائد مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ)

ایک ضروری التماس

حضرت مولوی محمد جی صاحب ہزاروی مرحوم کے حالات زندگی خاکسار جمع کر رہا ہے۔ کافی مواد جمع کر چکا ہوں۔ حضرت مولوی صاحب مرحوم کی تحریری بیعت ۱۹۰۱ء کی ہے جو الحکم میں شائع شدہ ہے لیکن بعض بزرگوں سے معلوم ہوا ہے اور مجھے خود بھی یاد ہے کہ مرحوم نے خطبہ الہامیہ کا سننا بھی بیان فرمایا تھا۔ اس لئے ان اصحاب سے جو حضرت مولوی صاحب مرحوم سے واقفیت رکھتے ہیں یا جن کو مرحوم کی پہلی بار قادیان کی زیارت سے مشرف ہونے کے واقعات معلوم ہوں تو وہ حالات سے خاکسار کو اطلاع بخشیں۔

یہ حالات بصد شکریہ کتاب ہٰذا میں درج کئے جائیں گے۔

خاکسار احمد حسن بر مکان حضرت مولوی محمد جی صاحب مرحوم
مکان ۱۵/۲۴ محلہ دار الرحمت شرقی۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

ہمدرد نسواں (مجرب اللہ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

اس امر کا بیّن ثبوت کہ انسان ایک بہت بڑے مقصد کیلئے پیدا کیا گیا ہے

موت صرف جسم اور رُوح کے جُدا ہونے کا نام ہے ورنہ زندگی غیر محدود ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ اپنے عزیز اور حکیم ہونے کے ثبوت میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق کو پیش کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر بڑی بڑی طاقتور قوموں اور حکومتوں کی تباہی دیکھ کر بھی تمہیں خدا تعالیٰ کے عزیز اور حکیم ہونے کا ثبوت نظر نہیں آتا۔ تو تم آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرو تمہیں معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو ایک نہایت پختہ اور اٹل قانون کے ماتحت بنایا ہے یعنی ان میں ایسے قوانین جاری کئے ہیں جن کو کوئی شخص بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا ایک دہریہ اپنی زبان سے خدا تعالیٰ کا انکار تو کر سکتا ہے لیکن وہ خدائے عزیز کے قانون کو بدل کر کانوں سے دیکھنے اور زبان سے سننے کا کام نہیں لے سکتا۔ اسی طرح اگر وہ چاہے کہ آگ انسانی جسم کو نہ جلائے یا ٹھنڈا پانی اس کے جسم کو ٹھنڈا نہ کرے تو وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ یا اگر وہ سورج اور چاند اور ستاروں کے افعال میں کوئی تغیر پیدا کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔ وہ اگر تیز مرچ استعمال کرے گا تو خدائے عزیز کا قانون اسے پیچش کی صورت میں اس کے اس جرم کی ضرور سزا دے گا اور اگر وہ اسے دُور کرنا چاہے گا تو پھر بھی اسے خدا تعالیٰ کے ایک دوسرے قانون کی طرف جانا پڑے گا یعنی ایسی اشیاء استعمال کرنی پڑیں گی جو ان مرچوں کے اثر کو باطل کر دیں۔ بہرحال خدا تعالیٰ کا قانون اس پر غالب ہے اور پھر آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے خدا تعالیٰ کا حکیم ہونا بھی ظاہر ہے کیونکہ دنیا کے تمام علوم کی بنیاد ہی اشیاء کے غیر متبدل خواص اور قدرت کے اٹل قوانین پر ہے۔ اگر آگ کبھی جلاتی اور کبھی نہ جلاتی یا پانی کبھی پیاس بجھاتا اور کبھی آگ لگا دیتا تو سائنس کبھی ترقی نہ کر سکتی۔ پس جہاں انبیاء کے مخالفین کی تباہی خدا تعالیٰ کے غالب اور حکیم ہونے کا ثبوت ہے وہاں زمین و آسمان کا اٹل قوانین پر مبنی ہونا بھی بتا رہا ہے کہ خدا تعالیٰ ہی سب پر غالب ہے۔

پھر زمین و آسمان کی پیدائش کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ اتنے بڑے کارخانہ پر غور کر کے تم سمجھ سکتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ اگر یہ تمام نظام صرف اس لئے ہوتا کہ انسان اس پر چند دن زندگی گزارے اور پھر ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے تو یقیناً یہ تمام کام عبث ٹھہرتا۔ پس آسمان اور زمین کی پیدائش خود اپنی ذات میں اس بات کا ثبوت ہے کہ انسان ایک بہت بڑے مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور موت صرف جسم اور روح کے جدا ہو جانے کا نام ہے۔ ورنہ زندگی غیر محدود ہے اور ہر انسان اپنے اعمال کے مطابق آئندہ ترقی یا تنزل کے راستہ پر چلنے والا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ العنکبوت صفحہ ۳۲۶-۳۲۷)

تصحیح

اخبار الفضل ۱۸ اکتوبر میں ناظمین اعلیٰ انصار اللہ علاقائی کے تقرر کا اعلان ہوا ہے جس میں مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب کے نام کے آگے ناظم اعلیٰ انصار اللہ برائے مجالس سابق سندھ و بلوچستان لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں کہ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب سابق سندھ کی مجالس انصار اللہ کے ناظم اعلیٰ ہوں گے اور سابق بلوچستان کی مجالس کے ناظم اعلیٰ مکرم میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ ہوں گے۔ احباب اس کے مطابق تصحیح فرمالیں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ۔ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام چوتھا کل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ مورخہ ۱۴ اکتوبر سے ربوہ میں شروع ہو رہا ہے ٹورنامنٹ میں ملک کی مشہور ٹیمیں اپنے بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کریں گی۔ خاص طور پر واپڈا، ریلوے، گوجرانوالہ، سیالکوٹ اور کشمیر کلب کی ٹیمیں قابل ذکر ہیں۔ ٹورنامنٹ تین روز جاری رہے گا

شرح ٹکٹ حسب ذیل ہے:-

ٹکٹ خاص برائے سٹیج ۲۵ روپے ٹکٹ کرسی ۱۰ روپے
سیزن ٹکٹ ۱۲ روپے ۔ عام ٹکٹ یومیہ ۵ روپے

نوٹ:- نور جنرل سٹور اور شیخ جنرل سٹور سے ٹکٹ دستیاب ہو سکتے ہیں گراؤنڈ کے باہر بھی ٹکٹ مل سکیں گے۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ)

چندہ وقف جدید لجنات اماء اللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب ہمارا مالی نظام وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے اور چونکہ مردوں اور عورتوں میں نئے عہدیدار بھی شامل ہوتے ہیں اس لئے سلسلے کے دستور اور صدر انجمن کے قواعد کے مطابق بعض امور تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد دہرائے جانے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ لجنات اماء اللہ جب مستورات سے وقف جدید کا چندہ وصول کریں تو قاعدہ یہ ہے کہ وہ ہر رقم خود سیکرٹری مال کے پاس باخذ رسید جمع کرا دیں۔ چندہ دہندگان کے ناموں کی ایک نقل خود سیکرٹری صاحب لجنہ کے پاس رہے اور دوسری دفتر وقف جدید میں ارسال کر دی جاوے۔ سیکرٹری صاحب مال کا فرض ہے کہ وہ یہ رقم خود مرکز میں داخل خزانہ کرائیں۔ کوپن پر صرف یہ لکھ دینا کافی ہے کہ یہ رقم چندہ وقف جدید کی ہے اور اس کے ساتھ ہی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مہیا کردہ فہرست دفتر وقف جدید میں ارسال کی جاوے تاکہ ہر بہن کے نام کے سامنے ان کا چندہ نوٹ کر لیا جائے۔

امید ہے اس طریق کے ساتھ بہت سی غیر ضروری خط و کتابت سے وقت بھی بچے گا اور کوفت بھی کم ہوگی۔ پھر چندہ جات کی پڑتال بھی ہر وقت ہو سکتی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید۔ انجمن احمدیہ پاکستان)

ضروری اعلان

اہالیان ربوہ کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اپنے پالتو کتوں کی دفتر کمیٹی میں باقاعدہ رجسٹریشن کروائیں۔ اور انہیں کبھی کھلا نہ چھوڑیں۔ اگر تلفی سگاں کی مہم کے دوران کوئی پالتو کتا ہلاک ہو گیا تو کمیٹی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

نیز کتوں کو ہلکاؤ کا ٹیکہ کروا لینے میں پبلک کا اپنا مفاد ہے۔ لہٰذا کمیٹی کے توسط سے یا اپنے طور پر ٹیکہ ضرور کروا لیں۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب منیجر احمد آباد اسٹیٹ کو دل کا عارضہ ہو گیا ہے۔ کچھ افاقہ ہے مگر کمزوری بہت ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ جلد شفا دے (چوہدری رشید محمود احمد آباد اسٹیٹ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴